بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. NO. L. 5254

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم سہ شنبہ ۲ محرم ۱۳۷۹ھ
فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۹/۱۴ ۲۸ احسان ۱۳۳۹ ہش ۲۸ جون سنہ ۱۹۶۰ء نمبر ۱۴۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

(۱) نخلہ ۲۵ جون بوقت ۱/۲ ۹ بجے صبح

کل دوپہر تک حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ بعد دوپہر بے چینی کی شکایت ہوگئی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ صبح طبیعت بہتر ہے۔

(۲) نخلہ ۲۶ جون بوقت دس بجے صبح۔

کل دوپہر تک حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ مگر بعد دوپہر بوجہ گرمی بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت نہایت درد و الحاح سے حضور کی کامل شفایابی اور کام والی لمبی زندگی کے لئے دعاؤں میں لگے رہیں۔

عزیز اکبر احمد طارق کے لئے دعا کی تحریک

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

میرا پوتا عزیز اکبر احمد طارق عمر آٹھ سال لاہور میں بیمار ہو کر چھاؤنی کے ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب اس کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۵/۶/۶۰

ربوہ کا موسم

ربوہ ۲۷ جون۔ کئی روز کی شدید گرمی کے بعد کل یہاں اول شب پہلے آندھی آئی اور پھر نصف شب کے قریب گرج اور چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ وقفے وقفے کے ساتھ ہلکی بارش کا سلسلہ قریباً رات بھر جاری رہا۔ آج صبح بھی مطلع جزوی طور پر ابر آلود ہے۔ بارش کی وجہ سے موسم وقتی طور پر خوشگوار ہو گیا ہے۔

برطانوی سومالی لینڈ اور مڈغاسکر آزاد ہو گئے

اطالوی سومالی لینڈ یکم جولائی کو آزاد ہو جائیگا۔ یوگوسلاویہ نے جمہوریہ مڈغاسکر کو تسلیم کر لیا

لنڈن ۲۷ جون۔ پرسوں آدھی رات سے سومالی لینڈ اور مڈغاسکر آزاد ہو گئے۔ کل ان دونوں علاقوں کے عوام سڑکوں پر ناچ ناچ کر آزادی کا جشن مناتے رہے۔ جشن آج بھی جاری رہے گا۔ سومالی لینڈ ایتھی اوپیا (حبش) کے قریب بحیرہ قلزم کے قریب دجوار میں واقع ہے۔ اور وہ برطانیہ کے زیر حمایت ہے۔ اس کی آبادی ۱/۲ ۶ لاکھ ہے۔ جو ساری کی ساری مسلمان ہے۔ بدھ کو سومالی لینڈ کی مجلس قانون ساز کا ایک اجلاس منعقد ہوگا۔ جس میں اس مفہوم کا ایک قانون منظور کیا جائیگا کہ سومالیہ سے یونین قائم کر دی جائے۔ سومالیہ اٹلی کے زیر حمایت ہے۔ اور وہ یکم جولائی کو آزاد ہو جائے گا۔ مڈغاسکر بحر ہند کا ایک جزیرہ ہے جو جنوبی افریقہ کے جنوبی حصہ کے مشرق میں واقع ہے جنوبی افریقہ اور مڈغاسکر کے درمیان آبنائے موزنبیق واقع ہے۔ مڈغاسکر کے دارالحکومت تانانا ریو کی اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ کل رات عوام نے آزادی کی خوشی میں بڑی آتشبازی چھوڑی۔ مڈغاسکر آزاد ہونے کے بعد بھی فرانسیسی برادری میں شامل رہے گا۔

یوگوسلاویہ کی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ یوگوسلاوی حکومت نے جمہوریہ مڈغاسکر کو ایک آزاد اور خود مختار مملکت کی حیثیت میں تسلیم کر لیا ہے۔ مسٹر ٹرومین سابق صدر امریکہ نے ایک بیان میں کہا ہے۔ افریقہ کے نئے آزاد ہونے والے ملکوں کو اقوام متحدہ کا رکن بنا دینا چاہیئے۔ آپ نے کہا اس اقدام سے اقوام متحدہ کو زبردست تقویت پہونچے گی۔ آپ نے اس خیال کا اظہار کیا کہ دنیا کی ہر قوم اقوام متحدہ سے تعلق رکھتی ہے۔ ایک نامہ نگار نے اس موقعہ پر کہا۔ آپ کے اصول کے مطابق چین کو بھی اقوام متحدہ کا رکن بننا چاہیئے۔ مسٹر ٹرومین نے جواب دیا کہ میرا مطلب ان اقوام سے ہے۔ جنہیں امریکہ تسلیم کر چکا ہے۔

چینی فوج اور تبتی عوام میں متعدد جھڑپیں وزیر اعظم نیپال کا بیان

نیپال اور تبت کے درمیان تجارت یکسر معطل ہو گئی

کھٹمنڈو ۲۷ جون۔ مسٹر بی پی کوئرالا وزیر اعظم نیپال نے ایک پریس کانفرنس میں کہا مجھے اطلاع ملی ہے کہ تبت میں چینیوں کی خاص فوج جمع ہو چکی ہے۔ اور بعض مقامات میں چینی فوج اور تبتی عوام میں جھڑپیں بھی ہوئی ہیں۔ آپ نے کہا ان اطلاعات میں سے چند ایک تو نیپال کی سرحدی چوکیوں سے ملی ہیں۔ اور بعض تبتی پناہ گزینوں سے دستیاب ہوئی ہیں۔ آپ نے کہا تبت کے موجودہ حالات کی وجہ سے نیپال اور تبت کی باہمی تجارت بالکل معطل ہو چکی ہے۔

مشرقی پاکستان میں ہیضے کی وبا

کراچی ۲۷ جون۔ اعداد و شمار سے پتہ چلا ہے کہ سولہ اپریل کو ختم ہونے والے ہفتہ میں سارے ملک میں ہیضے کی وجہ سے تین سو نو اشخاص ہلاک ہوئے ان میں ۱۷۶ اشخاص صرف ضلع فرید پور (مشرقی پاکستان) میں ہلاک ہوئے۔ اس مدت میں مغربی پاکستان ہیضے سے بالکل محفوظ رہا۔ مشرقی پاکستان کے دوسرے اضلاع میں حسب ذیل اموات ہوئیں۔ جیسور ۴۳۔ کھلنا ۱۵۔ بوگرا ۱۳۔ پبنا ۶۔ ڈھاکہ ۱۵۔ میمن سنگھ ۲۔ باقر گنج ۴۸۔ ٹپرا ۴۵۔ نواکھلی ۱۵ اور سلہٹ ۱۴۔

آئزن ہاور واشنگٹن پہنچ گئے

واشنگٹن ۲۷ جون۔ صدر آئزن ہاور مشرق بعید میں ۲۲ ہزار میل کا دورہ ختم کرنے کے بعد کل واشنگٹن واپس پہنچ گئے۔ فضائی اڈہ پر تقریباً ایک ہزار افراد استقبال کے لئے موجود تھے۔ صدر آئزن ہاور کل کے روز قوم کے سامنے اپنے دورہ کی رپورٹ پیش کریں گے۔ وہ یہ بھی بتائیں گے کہ انہوں نے کن حالات میں اپنا دورہ جاپان منسوخ کیا۔

خروشیف جنگ نہیں چاہتے

بخارسٹ ۲۷ جون۔ مسٹر خروشیف نے ایک پارٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا میں ایسی جنگ کا خطرہ مول لینے کو تیار نہیں جس میں لاکھوں جانوں کی تباہی کا اندیشہ ہو۔ آپ نے کہا میں نے اپنی زندگی میں دو جنگیں دیکھی ہیں۔ اور مجھے اچھی طرح علم ہے کہ جنگ کتنی تباہی کا موجب ہو سکتی ہے۔

جنرل شیخ روم پہنچ گئے

روم ۲۷ جون۔ پاکستان کے وزیر زراعت لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ گھانا جاتے ہوئے کل روم پہونچے وہ گھانا کے یوم آزادی کی تقاریب میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۸ جون ۱۹۶۰ء

انّ اوھن البیوت لبیت العنکبوت

جب کبھی بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا ذکر آتا ہے تو بعض بخیال خود مذہبی محققین بجائے اس کے کہ اپنے لوگوں کو ابھاریں کہ وہ بھی تبلیغ کریں وہ دراصل جماعت احمدیہ پر جو خود ان لوگوں کے اکابر کے نزدیک بھی مسلّمہ طور پر تبلیغی جہاد کر رہی ہے ۔ فقرے کسنے لگتے ہیں چنانچہ تسنیم وغیرہ کے اس رجحان کا تذکرہ الفضل میں کر چکے ہیں ۔ آج معاصر "کوہستان" لاہور کا ایک نوٹ ملاحظہ فرمائیے :-

"اس سلسلہ میں جن لوگوں کے پاس وسائل ہیں مثلاً قادیانی حضرات تو وہ اسلام سے زیادہ مرزائیت کی تبلیغ کرتے ہیں اور ان کا فلسفہ اور علم کلام اتنا بودا اور بے روح ہے کہ اس کا غیر مسلموں پر اُلٹا اثر پڑتا ہے ۔ تبلیغ کے سلسلہ میں ان لوگوں کے مبالغہ آمیز دعاوی اور اعداد و شمار پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے جو لوگ خود اسلام کی روح کو نہ سمجھتے ہوں وہ دوسروں کو کیا سمجھائیں گے؟"

(بحوالہ پیغام صلح ۲۲ جون ۱۹۶۰ء)

بات یہ ہے کہ اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی کہ حکومت پاکستان افریقہ اور مشرق بعید میں تبلیغی مشن کھولنا چاہتی ہے اور کہ اسکو مبلغین کی ضرورت ہے مدیر کوہستان کو چاہیئے تو یہ تھا کہ اس خبر پر اپنا جائزہ لیتے کہ آپ اور آپ کے متعلقین باوجود بڑے بڑے دعویٰ ہائے علمیت کے کیا کر رہے ہیں ۔ اور اگر کچھ نہیں کر رہے تو جائزہ لیتے کہ کیوں نہیں کر رہے اور انہیں آئندہ کے لئے ترغیب دیتے آپ نے مندرجہ بالا فقرے جماعت احمدیہ پر کسنے ضروری سمجھے ہیں کوہستان کے مدیر نے تو ان فقروں سے احمدیوں کی تبلیغی سرگرمیوں کی تعلیل و تحقیر کرنی چاہی ہے مگر وہ بالواسطہ دراصل جماعت احمدیہ کی تبلیغی جدوجہد کے کمال کو تسلیم ہی نہیں کر گئے بلکہ اس سے سخت مرعوب نظر آتے ہیں ۔ اس سے جو بات ظاہر ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ تبلیغ اسلام کے متعلق آج سوچ ہی نہیں سکتے ۔ اور نہ اس کے متعلق کچھ لکھ سکتے ہیں جب تک "جماعت احمدیہ" کی سرگرمیاں کا نقشہ ان کی آنکھوں کے سامنے نہ بکھر جائے ۔ جماعت احمدیہ کی تبلیغی جدوجہد کا رعب ان لوگوں کے دلوں پر اتنا چھا گیا ہوا ہے کہ وہ زبردستی ان کے شعور پر قابض ہو جاتا ہے اور جب وہ جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں اپنی بے چارگی اور جمود کو دیکھتے ہیں تو بجائے اپنے آپ پر غصہ آنے کے وہ کھسیانی بلی کے مصداق جماعت احمدیہ کو برا بھلا کہہ کر اپنے دل کی بھڑاس نکال لیتے ہیں ۔

کوہستان نے محولہ بالا عبارت میں یہ تسلیم کیا ہے کہ صرف جماعت احمدیہ ہے جو اس وقت تبلیغ کر رہی ہے اور وہ اس کی مقدرت رکھتی ہے ۔ اس سے اس نے یہ بھی تسلیم کر لیا ہے کہ جماعت احمدیہ وسیع پیمانہ پر بیرونی ممالک میں تبلیغ کر رہی ہے ۔ جس کا مقابلہ دوسرے نہیں کر سکتے ۔

چونکہ اس کا چھپانا اب ان لوگوں کے لئے ناممکن ہے اسلئے وہ ایک دوسرا ہتھیار استعمال کرتے ہیں جو انگور کھٹے ہیں کی قسم کا ہے اب وہ اپنا زور قلم اس بات پر خرچ کرتے ہیں کہ چونکہ احمدیوں کی سرگرمیوں کو تو جھٹلایا نہیں جا سکتا اسلئے لوگوں کو یہ کہہ کر ان سے بدظن کیا جائے کہ

(۱) احمدی مرزائیت کی تبلیغ کرتے ہیں

(۲) ان کا استدلال بودا ہے اور اس کا غیر مسلموں پر اُلٹا اثر پڑتا ہے

(۳) احمدیوں کے دعاوی مبالغہ آمیز ہوتے ہیں ۔

جیسا کہ کہتے ہیں کہ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے ۔ مگر کوہستان کے مدیر کو اپنے ان مختلف فقروں کا تضاد محسوس نہیں ہوا اگر احمدی مرزائیت کی تبلیغ کرتے ہیں ۔ تو پھر آپ کو ان کے بودے استدلال کی فکر کیوں؟ اگر ان کا استدلال بودا ہے تو یہ تو آپ کے لئے اچھا ہوا کہ احمدیت نہ پھیلے گی ۔ مگر یقیناً مدیر صاحب کا یہ مطلب نہیں ہو سکتا ۔

اصل بات یہ ہے کہ جب انسان ناحق باتیں کہنی شروع کرتا ہے تو وہ انٹ سنٹ جو منہ میں آتا ہے کہہ دیتا ہے اور یہ دیکھنے کی اسکو توفیق ارزانی نہیں ہوتی کہ وہ کہیں متضاد باتیں تو نہیں کہہ رہا ۔ ایسے لوگوں کے متعلق ہی قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

> کمثل العنکبوت اتخذت بیتاً وان اوھن البیوت لبیت العنکبوت ۔
>
> (سورہ عنکبوت ع ۴)

الغرض ایسے لوگ جھوٹ کا جو تانا بانا بنتے ہیں وہ نہایت کمزور ہوتا ہے ۔

اسی دوسری بات سے گویا کوہستان کے مدیر نے غیر محسوس طور پر یہ بھی تسلیم کر لیا ہے کہ احمدی تبلیغ تو اسلام ہی کی کرتے ہیں ۔ مگر ان کا استدلال بودا ہوتا ہے اور ان کی تبلیغ کا اثر اُلٹا پڑتا ہے ۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ آیا غیر مسلموں کے نزدیک احمدیوں کا استدلال بودا ہوتا ہے یا دوسرے فرقوں کی خود یہی بات احمدیوں کے حق میں کافی ثبوت ہے کہ احمدیوں نے دنیا کے تمام کناروں پر اپنے مشن کھولے ہوئے ہیں ۔ اگر احمدیوں کا استدلال بودا ہے تو ان کو خاص کر عیسائیوں کے مقابلہ میں وہ فتوحات کس طرح حاصل ہو رہی ہیں جن کا اعتراف "نوائے وقت" کے امریکی نامہ نگار حفیظ ملک نے بھی کیا ہے ۔ تاہم ذیل میں ایک دو پرانے غیر جانبدار حوالے درج کئے جاتے ہیں :-

"وہ وقت دور نہیں جب کہ اسلام کے اس منظم فرقے کا طرز عمل سواد اعظم اسلام کے لئے بالعموم اور ان اشخاص کے لئے بالخصوص جو بسم اللہ کے گنبدوں میں بیٹھ کر خدمت اسلام کے بلند بانگ مگر در باطن ہیچ دعاوی کے خوگر ہیں مشعل راہ ثابت ہونگے"

(اخبار "ہمدرد" دہلی ۲۶ ستمبر ۱۹۲۷ء)

"میری رائے میں قومی سیرت کا وہ اسلوب جس کا سایہ عالمگیر اورنگ زیب کی ذات نے ڈالا ۔ ٹھیٹھ اسلامی سیرت کا نمونہ ہے اور ہماری تنظیم کا مقصد ہونا چاہیئے کہ اس نمونہ کو ترقی دی جائے ۔ اور مسلمان ہر وقت اسے پیش نظر رکھیں پنجاب میں اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا ہے جسے فرقہ قادیانی کہتے ہیں"

(علامہ اقبال مرحوم)

"احمدی مسلک شریعت محمدیہ کو اسی وقعت اور شان سے قائم رکھ کر اس کی مزید تبلیغ و اشاعت کرتا ہے"

(رسالہ دلگداز بابت ماہ جون ۱۹۰۶ء)

یہ حوالے ہم نے بطور نمونہ از خروارے پیش کئے ہیں باقی عرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ

> آج صرف احمدیت ہی اسلام کی تبلیغ کر سکتی ہے کیونکہ الحاد اور عیسائیت کو شکست دینے کے لئے جماعت احمدیہ کو ہی موثر استدلال کی تلوار دی گئی ہے

ذیل میں ہم ایک مصری اخبار کا حوالہ کے اصل الفاظ درج کرتے ہیں ۔ اس کا ترجمہ نہیں کرتے ۔ کوہستان کے مدیر خود ہی اس کا ترجمہ کریں یا مولانا امین احسن اصلاحی سے کرا لیں ۔ جماعت احمدیہ کے متعلق یہ مصری اخبار لکھتا ہے :-

"..... نظرت فاذا حرکتھم أمر مدھش، فانھم دفعوا اصواتھم وأجروا اقلامھم باللغات المختلفة، وأیدوا دعوتھم ببذل المال فی المشرقین والمغربین فی مختلف الاقطار والشعوب ونظموا جمعیاتھم وصدقوا الحملة حتی استفحل أمرھم وصادت لھم مراکز عالیة فی آسیا واوربا وامریکا وافریقیا تساوی عملاً جمعیات النصاری، وأما فی التاثیر والنجاح فلا مناسبة بینھم وبین النصاری!

فالقادیانیون اعظم نجاحاً لما معھم من حقائق الاسلام وحکمه .... والذی یری اعمالھم المدھشة ویقدر الامور حق قدرھا لا یملك نفسه من الدھشة والاعجاب بجھاد ھذہ الفرقة التی عملت مالم تستطعه مئات الملایین من المسلمین! وقد جعلوا جھادھم ھذا ونجاحھم اکبر معجزة تدل علی صدق ما یزعمون! وساعدھم علی ذلك موت غیرھم ممن ینتسبون الی الاسلام!!- یجب علی المسلمین والحال ھذہ ان یزیلوا عن اذھان اھل اوربا وامریکا تلك العقائد الفاسدة التی یعتقدونھا فی دینھم و بینھم ۔ ھذا فرض علی امراء المسلمین وعلماءھم و

(باقی ۱)

جرمنی اور ڈنمارک میں تبلیغ اسلام

تقاریر۔ ملاقاتیں اور لٹریچر کی وسیع اشاعت ٹیلی ویژن پر عید الفطر کے مناظر متعدد افراد کا قبول اسلام

از مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب بی اے انچارج جرمن مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغ اسلام کا کام خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خوش اسلوبی سے جاری رہا مختلف ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے تبلیغ کے کام میں وسعت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ذیل میں مختصر طور پر رپورٹ احباب کی خدمت میں پیش ہے۔ مورخہ ۲۷ جنوری کو مسجد میں ہماری تبلیغی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں خاکسار نے موجودہ زمانہ میں اشاعت اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ دوران تقریر جماعت احمدیہ کے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مشنوں کے ذریعہ کامیاب تبلیغی مساعی پر روشنی ڈالی اور مستشرقین کی تقاریر اور مضامین کے حوالوں سے یہ امر ثابت کیا کہ اسلام آج دنیا بھر میں کامیاب ہے۔ اور بالخصوص افریقہ میں عیسائیت کے مقابل پر اسلام کی ترقی ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔ عیسائی مستشرقین کے یہ حوالے حاضرین کے لئے بہت دلچسپی کا موجب ہوئے۔ تقریر کے بعد کافی دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اور حاضرین کو لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

مورخہ ۲۴ فروری کو مسجد میں "اسلام اور بین الاقوامی تعلقات" کے موضوع پر خاکسار نے تقریر کی۔ جس میں اس امر پر خاص طور پر زور دیا کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے۔ جو انسانی زندگی کے ہر پہلو کو واضح طور پر پیش کرتا ہے اسلام رواداری آزادی ضمیر اور اخوت کا علمبردار ہے۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو تمام مذاہب کے پیشواؤں کی صداقت کو تسلیم کرتے ہوئے صلح کی بنیاد رکھتا ہے ان سب امور کو قرآنی آیات کی روشنی میں حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ اس کے بعد معاہدات کی پابندی کے بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسوہ حسنہ کو تفصیلاً پیش کیا۔ اور آخر میں اسلامی جنگوں کی وجوہات کو قرآنی آیات کی روشنی میں پیش کیا۔ اور اس امر کو کھول کر بیان کیا کہ اسلام صلح اور امن کا مذہب ہے اور یورپین مصنفین اور مورخین کا یہ خیال کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا صریحاً غلط ہے۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ اور حاضرین کو لٹریچر بھی دیا گیا۔

عید الفطر

عید الفطر کی تقریب مورخہ ۲۹ مارچ کو منائی گئی۔ اس دفعہ حاضرین کی تعداد خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے پچھلے سالوں کی نسبت نمایاں طور پر زیادہ تھی نماز میں شامل ہونے والوں میں لوکل جرمن احمدیوں کے علاوہ پاکستان، ہندوستان، ترکی، مصر، شام، لبنان، یوگوسلاویہ، البانیہ کے مسلمان بھی شامل ہوئے متحدہ عرب جمہوریہ کے کونسل جنرل اور لبنان کے کونسل بھی مسجد میں نماز عید کے لئے آئے۔ جرمن مشن کی تاریخ میں پہلی دفعہ ٹیلی ویژن کے نمائندے بھی عید کی تقریب میں شامل ہوئے اور نماز عید اور خطبہ کی فلم لی۔ اسی طرح انہوں نے خاکسار کا برادرم ظفر اللہ کنک جرمن مسلم کے ساتھ انٹرویو لیا۔ اور انہوں نے اس امر کی بھی خواہش کا اظہار کیا کہ مسجد کی چھت سے اذان دی جائے چنانچہ برادرم مرزا لطف الرحمن صاحب نے خوش الحانی سے اذان دی۔ جس کی فلم لی گئی۔ اور ریکارڈ کی گئی۔ خطبہ عید میں خاکسار نے رمضان المبارک کے فضائل اور فوائد بیان کئے۔ اور اسلامی تعلیمات کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے اسلام کا بنظر غائر مطالعہ کرنے کی دعوت دی۔ اور اس امر پر زور دیا کہ اسلام ہی دنیا کی بڑھتی ہوئی مشکلات کا کامیاب حل پیش کرتا ہے۔

نماز عید کے بعد حاضرین کی چائے اور کیک سے تواضع کی گئی۔ اور بعض احباب کو دوپہر کا کھانا بھی پیش کیا گیا۔ شام کو اسی روز ایک اہم پروگرام میں عید کی فلم ٹیلیویژن پر دکھائی گئی جس میں نماز کے سب پہلو دکھائے گئے۔ نماز میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت کو ٹیلیویژن پر سن کر سب محظوظ ہوئے۔ اس طرح شمالی جرمنی کی فضا میں اذان کے ذریعہ توحید کا اعلان کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ پروگرام کثرت سے لوگوں نے دیکھا۔ اور اس طرح مشن کی شہرت میں بفضلہ تعالیٰ معتدبہ اضافہ ہوا۔

نکاح کی تقریب

مورخہ ۲۳ فروری کو خاکسار نے مسجد میں ایک ہندوستانی مسلمان کا ایک جرمن خاتون کے ساتھ نکاح کا اعلان کیا۔ اس موقعہ پر پریس کے بعض نمائندے بھی موجود تھے۔ خطبہ نکاح میں خاکسار نے اسلام میں عورت کے حقوق پر نیز خاوند اور بیوی پر عائد شدہ ذمہ داریوں کو قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں بیان کیا۔ پریس کے نمائندوں نے متعدد فوٹو لئے جو جرمنی کی اخبارات میں شائع ہوئے۔ اور اس طرح ہماری مسجد کا ذکر جرمن پریس میں پھر ایک دفعہ آیا۔ نکاح کی تقریب کے بعد حاضرین کی چائے اور کیک سے تواضع کی گئی۔

پریس میں ذکر

ترکی کے ایک مصنف اور جرنلسٹ زعلی رؤوف آکان نے ہیمبرگ میں چند روز قیام کیا۔ اور خاکسار کے ساتھ متعدد ملاقاتیں کیں۔ ترکی واپس پہنچ کر وہاں کے ایک مشہور اخبار YENI SABAH میں مسجد اور خاکسار کی فوٹو کے ساتھ ایک لمبا مضمون شائع کیا جس میں اس نے ہماری تبلیغی مساعی کے ثمرات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا۔ میں نے یورپ کے مختلف اسلامی مراکز اور مساجد کی زیارت کی۔ لیکن جو ایمان افروز اثر ہیمبرگ کی مسجد کو دیکھ کر میں نے قبول کیا۔ وہ دل سے کبھی محو نہیں ہو سکتا۔ اس مسجد کے ذریعہ اسلام کی شوکت اور عظمت کو قائم کرنے کے لئے بے لوث قربانیاں کی جا رہی ہیں۔ اور اس کامیاب تبلیغی مساعی کا سہرا جماعت احمدیہ کے سر پر ہے۔ جس کا مرکز پاکستان میں ہے۔ اور جس کے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہیں مسجد کے امام مسٹر عبد اللطیف کے دل میں اسلام کی محبت اور قربانی کے جذبہ کو محسوس کر کے مجھے بہت خوشی ہوئی۔ اسلام کے بارہ میں لٹریچر کافی تعداد میں شائع کیا گیا ہے۔ جس میں ایک جرمن نو مسلم ڈاکٹر ڈنمارک کی دو کتابیں مفید اثر پیدا کر رہی ہیں۔

اس کے علاوہ United Press Association کے ایک نمائندہ نے مسجد کے متعدد فوٹو لئے۔ جو اسلامی ممالک میں اشاعت کے لئے بھجوائے گئے۔ اسی طرح ایک عراقی جرنلسٹ انٹرویو کے لئے آیا۔ اور اس نے بھی مسجد کے فوٹو لئے۔

خطبات جمعہ کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رہا۔ جن میں اسلامی تعلیمات اور تربیتی امور نیز رمضان المبارک کے فضائل بیان کئے جاتے رہے۔ مورخہ ۱۹ فروری کے خطبہ میں پیشگوئی مصلح موعود کے موضوع پر وضاحت سے روشنی ڈالی۔ ان خطبات میں اسلامی ممالک بالخصوص ترکی کے مسلمان بھی شامل ہوتے رہے۔

جرمن احمدی احباب سے عرصہ زیر رپورٹ میں تحریک جدید کے وعدہ جات حاصل کئے گئے۔ چنانچہ ۱۴ احباب نے ۲۷۰ روپے کے قریب چندہ دینے کے لئے وعدے کئے۔ خدا تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق دے آمین

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ تعالیٰ دو نوجوان اور ایک خاتون جماعت میں شامل ہوئے۔ نو مبائعین کی تعلیم و تربیت کا کام برادرم مرزا لطف الرحمن صاحب سرانجام دیتے رہے۔ اور ان سب کو نماز یسرنا القرآن اور قرآن مجید کے ترجمہ کے اسباق دیتے رہے۔ نیز مشن کے کاموں کی سرانجام دہی میں خاکسار کے ساتھ پورا پورا تعاون کرتے رہے

ملاقاتوں کا سلسلہ بفضلہ تعالیٰ بہت بڑھا رہا۔ جرمن احباب کے علاوہ اسلامی ممالک کے احباب کثرت سے مسجد دیکھنے آتے رہے۔ ان سے گفتگو کرنے اور لٹریچر دینے کے مواقع ملتے رہے۔

برادرم مرزا لطف الرحمن صاحب مورخہ ۲۴ مارچ کو پاکستان سے بذریعہ ہوائی جہاز ہیمبرگ پہنچے۔ ہوائی مستقر پر برادرم مرزا صاحب

اور خاکسار نے ان کا استقبال کیا۔ برادرم موصوف تین دن کے قیام کے بعد فرنکفورٹ کچھ روز ٹھہر کر برلن اپنے والدین کے پاس تشریف لے گئے اللہ تعالیٰ ان کے وجود کو دین اسلام کے لئے مفید بنائے۔ آمین

مورخہ ۲۷ مارچ کو برادرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب اور برادرم ڈنلف خالد صاحب کے ہمراہ متحدہ عرب جمہوریہ کے کونسل جنرل سے ملاقات کی۔ اور انہیں تبلیغ اسلام کے بارہ میں اپنی جماعت کی تبلیغی مساعی سے آگاہ کیا اور قرآن مجید کے جرمن ترجمہ کے علاوہ اپنی مساجد کی فوٹو دکھائیں۔ اور "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا عربی ترجمہ ان کی خدمت میں پیش کیا۔ انہوں نے خاصی دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ اور عید کی تقریب میں شمولیت کا وعدہ کیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں "یسوع مسیح کی زندگی، مشن اور موت" کے بارہ میں ایک مفید کتاب۔ ایک احمدی جرمن جرنلسٹ دوست مسٹر ایس عبد اللہ نے نہایت محنت کے ساتھ لکھی۔ اس کتاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور قبر مسیح کے فوٹو بھی شائع کئے گئے ہیں۔ برادرم عبد اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کی روشنی میں پُرزور دلائل کے ساتھ اس امر کو ثابت کیا ہے۔ کہ یسوع مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ بائیبل کے متعدد حوالوں اسی طرح یورپین سکالرز کی تحقیقات کے حوالوں کو پیش کرکے اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ حضرت مسیح اپنی طبعی موت سے فوت ہوئے۔ آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض تحریرات کو مسیح کی صلیبی موت کے بطلان اور اسلام کی صداقت اور غلبہ کے بارہ میں پیش کیا ہے یہ کتاب بفضلہ تعالیٰ جرمن لٹریچر میں مفید اضافہ ہے۔ اللہ تعالیٰ برادرم عبد اللہ صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے ایمان اور اخلاص کو بڑھائے اور انہیں اسلام کی مزید خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مسجد فرنکفورٹ

میں برادرم عبد الشکور صاحب کنزے تبلیغ کا کام خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے مورخہ ۱۳ جنوری کو مسجد میں انہوں نے میٹنگ منعقد کی جس میں اسلامی تعلیمات پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

ہماری تبلیغی مساعی سے متاثر ہو کر ایک پادری نے ہماری مسجد کے قریب ایک میٹنگ منعقد کی۔ جس میں ہماری مسجد کی تعمیر اور ہماری اسلام کی نمائندگی کو عیسائیت کے خطرہ قرار دیتے ہوئے عیسائیوں کو مقابلہ کے لئے بیدار ہونے کی تلقین کی برادرم کنزے صاحب نے سوالات کے ذریعہ اس میٹنگ میں بھی اسلام کی کامیاب نمائندگی کی اور یہ پادری جواب دینے سے عاجز آ گیا

مورخہ ۱۴ فروری کو برادرم کنزے صاحب نے مسجد میں میٹنگ منعقد کی جس میں ۸۵ احباب نے شمولیت اختیار کی۔ لیکچر روم میں جگہ کی کمی کی وجہ سے بہت سے احباب تقریر کے دوران کھڑے رہے۔ تقریر کا موضوع "اسلام اور عیسائیت" تھا۔ تقریر میں اسلامی تعلیمات کی برتری کو ثابت کیا اور موجودہ عیسائی عقائد پر تنقید کی۔ اور حاضرین کو اسلام کے بارہ میں سنجیدگی سے غور کرنے کی دعوت دی۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔

برادرم کنزے صاحب نے (Giessen) گیسن یونیورسٹی کے طلباء کی ایک مجلس میں "اسلام کی موجودہ زمانہ میں اشاعت" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے۔ دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کی کامیاب تبلیغی مساعی پر روشنی ڈالی طلباء نے کثرت سے سوالات دریافت کئے جن کے تسلی بخش جواب دئے گئے

مورخہ ۱۹ فروری کو (MAINZ) مائینز یونیورسٹی میں "اسلام" کے موضوع پر تقریر کی یونیورسٹی کا ایک وسیع ہال حاضرین سے بھرا ہوا تھا۔ یہ تقریر بھی بفضلہ تعالیٰ بہت کامیاب رہی

مورخہ ۱۳ مارچ کو مسجد میں اتوار میٹنگ منعقد ہوئی اس تقریر کا عنوان "اسلام میں حضرت عیسےٰؑ کا مقام" تھا۔ تقریر کے بعد بہت سرگرم بحث ہوئی۔ جس میں برادرم کنزے صاحب نے اسلام اور احمدیت کی کامیاب نمائندگی کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی - - - - - - - خدمات اسلام کو واضح طور پر پیش کیا۔

عید الفطر

کی تقریب مسجد فرنکفورٹ میں کامیابی سے منائی گئی حاضرین سے لیکچر روم اور مسجد بھری ہوئی تھی۔ نمازیوں میں جرمن احمدیوں کے علاوہ۔ اسلامی ممالک کے مسلمان کثرت سے شامل ہوئے۔ جن میں ترکی کونسلیٹ کے بعض افسران بھی شامل ہوئے۔ پریس کے نمائندے بھی موجود تھے۔ انہوں نے کثرت سے فوٹو لئے جو فرنکفورٹ کی اہم اخبارات میں عید الفطر کے ذکر کے ساتھ شائع ہوئے۔ عید کے بعد حاضرین کی چائے اور کیک سے تواضع کی گئی اور بعض افراد نے دوپہر کا کھانا بھی کھایا۔ نیز چند ایک مہمان عید کے بعد مسجد میں قیام پذیر رہے۔ جن میں برادرم ڈنلف خالد صاحب انکی والدہ اور بھائی خاص طور پر قابل ذکر ہیں ان پر ہماری تبلیغی مساعی کا خاص اثر ہوا۔

عید الفطر کے موقع پر ہی برادرم کنزے صاحب نے دو نکاحوں کا بھی اعلان کیا عرصہ زیر رپورٹ میں تین جرنلسٹوں نے برادرم کنزے صاحب کا مسجد میں انٹرویو لیا اور مسجد کے متعدد فوٹو بھی لئے۔ ایک جرمن جرنلسٹ بون (BONN) سے انٹرویو کے لئے آیا۔

خطبات جمعہ کا سلسلہ بھی باقاعدگی سے جاری رہا۔ ملاقاتوں کا سلسلہ میں بڑھا رہا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کم و بیش تین سو کے قریب مختلف احباب ملنے کے لئے اور مسجد دیکھنے کے لئے آئے برادرم کنزے صاحب نے باغ میں بھی محنت سے کام کیا اور نئے پودے اور پھول لگانے کے کام پر کافی وقت صرف کیا۔

ڈنمارک

میں برادرم عبد السلام صاحب میڈسن (MADSEN) اپنے فارغ اوقات میں تبلیغ کا کام محنت اور شوق سے سرانجام دیتے رہے یہ دوست خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھے مخلص احمدی ہیں اور موصی بھی ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں انہوں نے اسلام کے متعلق تین تقاریر کیں۔ جن میں اسلام کی کامیاب نمائندگی کی۔ ان میں سے ایک تقریر ایک سکول میں ہوئی۔ دوسری نوجوانوں کی ایک مجلس (youth club) میں ہوئی ان دونوں تقریروں میں اسلامی تعلیمات کا عیسائیت سے موازنہ کرتے ہوئے ثابت کیا کہ اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے۔

مورخہ ۷ مارچ کو سکنڈے نیویت عرب سوسائٹی کے زیر اہتمام "اسلام اور انسانی زندگی" کے موضوع پر تقریر کی۔ حاضرین کی تعداد معقول تھی اور تقریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

ایک عیسائی میٹنگ میں شامل ہو کر اسلام کی کامیاب نمائندگی کی۔ ایک عیسائی مذہبی رسالہ KIRKENS FRONT نے اپنے جنوری کے اشاعت میں ایک تفصیلی انٹرویو شائع کیا جس میں برادرم عبد السلام صاحب نے اپنے اسلام قبول کرنے کی وجوہات پر روشنی ڈالی۔

آخر میں برادرم عبد السلام صاحب نے اس امر پر زور دیا کہ اسلام ہی صرف ایک زندہ مذہب ہے۔ اور موجودہ زمانہ میں بھی اس نے خدا تعالیٰ کی وحی اور الہام کے سلسلہ کو جاری ثابت کیا ہے۔

مورخہ ۱۴ مارچ کو ریڈیو ڈنمارک پر شام کے آٹھ بجے برادرم موصوف کا ایک انٹرویو براڈ کاسٹ ہوا۔

عید الفطر کی تقریب ڈنمارک کی سرحد کے ایک شہر malmo میلمو میں بھی منائی گئی۔ عید کی نماز برادرم عبد السلام صاحب میڈسن نے پڑھائی نماز میں یوگوسلاویہ کے چار مسلمان بھی شامل ہوئے [illegible] پر بیعت کرکے جماعت میں شامل ہو [illegible] یہ چاروں دوست پہلے سے زیر تبلیغ تھے۔ چنانچہ جب خاکسار نے اس شہر میں تقریر کی تھی تو یہ دوست اس میں شامل ہوئے تھے۔ اور ان سے تقریر کے بعد دیر تک تبلیغی گفتگو کرنے کا موقع ملا تھا۔

ہماری عاجزانہ درخواست ہے کہ احباب ہمیں اپنی دلی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ تبلیغ اسلام جیسا اہم کام ہمارے سپرد ہے۔ اور اس اہم اور نازک ذمہ داری سے ہم احباب کی دعاؤں کے بغیر سبکدوش نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو اپنی جناب میں نوازے اور نیک سے نیک نتائج مرتب فرمائے اور وہ دن جلد لائے۔ جب اسلام کا پرچم کامیابی سے جرمنی میں لہراتا ہوا نظر آئے اللّٰھم آمین۔

نئے مخلصین کی ضرورت

(مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم تعلیم وقف جدید)

وقف جدید انجمن احمدیہ کو ایسے مخلصین واقفین کی ضرورت ہے جو اسلام کے شیدائی ہوں۔ اور اس راہ میں ہر قسم کی مشکلات برداشت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ دینی علوم سے شغف اور واجبی واقفیت رکھتے ہوں دیہاتی جماعتوں کی اسلامی رنگ میں تربیت کرنے کے اہل ہوں اور مالی مشکلات کے باوجود وفاداری فروتنی اور بشاشت کے ساتھ اپنے عہدوں کو نبھانے کی طاقت رکھتے ہوں ایسے مخلصین فوری طور پر نظامت تعلیم وقف جدید سے رابطہ پیدا فرمائیں اور اپنے تعلیمی اور دیگر کوائف سے نظامت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ ان کی اشد ضرورت ہے۔ وقف کی درخواست حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جائیگی

درخواستِ دعا میرے والد فیروز الدین صاحب ایک ہفتہ سے بخار اور جسم میں درد کے باعث شدید بیمار ہیں نیز میرا چھوٹا بچہ بھی بعارضہ دست بیمار ہے جملہ احباب جماعت و درویشانِ قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب اور میرے چھوٹے بچے کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد عبد اللہ خان [illegible])

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

ماہ اپریل کی رپورٹوں کا ملخص

(۲)

راولپنڈی ۔ ماہ مئی میں ہفتہ مال منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور اس کو کامیاب بنانے کے سلسلہ میں ضروری انتظامات کئے گئے ۴من ۱۰ سیر آٹا غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ ۳۲ افراد کو ملازمت دلانے کی کوشش کی گئی۔ جن میں سے ۹ افراد کو روزگار مہیا ہو گیا ایک مریض کو متواتر ایک ماہ تک دوا مہیا کی گئی۔ ۴۵ مریضوں کی تیمارداری کی گئی ایک نادار کو پانچ روز متواتر کھانا کھلایا جاتا رہا۔ اور ۲۹ افراد کی مالی امداد کی گئی۔ غریب طلبہ کے لئے درسی کتب حاصل کر کے انہیں دی گئیں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اور سیکرٹری صاحب ٹی بی ایسوسی ایشن سے ملاپ کر کے اپنی خدمات انہیں پیش کی گئیں ان کی طرف سے ۱۳۶۰۰ ٹی بی ٹکٹیں (جن کی قیمت -/۸۵۰ روپے ہے) فروخت کیلئے موصول ہوئیں۔ ان میں اس وقت تک ۴۰۰ ۳ ٹکٹیں فروخت ہو چکی ہیں۔ ابھی کام جاری ہے۔ فضل عمر فری ڈسپنسری سے ۳۷۶ مریضوں کو دوا دی گئی اور ۱۰۲ ٹیکے لگائے گئے۔ مسجد احمدیہ کی نئی تعمیر کے سلسلہ میں خدام نے بھٹہ سے مقام تعمیر تک ۴۰۰۰ اینٹیں پہنچائیں اور انہیں ترتیب سے رکھا۔ نیز دس ہزار اینٹیں جو سڑک پر پڑی تھیں انہیں مسجد کے احاطہ میں پہنچایا۔ یوم خلافت کی تقریب پر "الخلافت فی الاسلام" کے موضوع پر ایک انعامی مقالہ کا اعلان کیا گیا۔ کتاب "چالیس جواہر پارے" کے امتحان کا اعلان کیا گیا۔ ۷ خدام قرآن کریم باترجمہ پڑھ رہے ہیں۔ خدام نے بارہ مختلف کتب مطالعہ کیں ۸ مراکز میں نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ حلقہ جات میں تربیت و اصلاح کے کام کا جائزہ لینے کے لئے ایک وفد دورہ کر رہا ہے۔ خدام کو نماز باجماعت کی پابندی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب زیر مطالعہ رکھنے کی تلقین کی گئی۔ ۱۳۰ مختلف ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ چھ لائبریریوں میں الفضل باقاعدگی سے بھجوایا جاتا ہے۔ مرکزی لائبریری سے ۳۸ کتب غیر از جماعت احباب میں مطالعہ کے لئے جاری ہوئیں ۲۸ افراد زیر اصلاح ہیں ۶۶ احباب کو پیغام پہنچایا گیا ۱۷ مختلف کتب غیر از جماعت احباب کو پڑھنے کیلئے دی گئیں۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے وعدہ جات کے حصول اور وصولی کے سلسلہ میں ضروری امور انجام دیئے گئے۔ تین حلقہ جات میں بیڈمنٹن کلب جاری ہیں خدام انفرادی طور پر سیر بھی کرتے ہیں۔ اطفال کے چار تربیتی اجلاس ہوئے اطفال میں "صداقت مسیح موعود" کے عنوان پر ایک تقریری مقابلہ کرایا گیا۔ اطفال کے تربیتی اجلاسوں میں نماز باجماعت کی ادائیگی۔ خدمت دین، سچ اور دیانت۔ اہل محلہ سے نیک سلوک وغیرہ ۱۳ مختلف امور کے بارہ میں نصائح کی گئیں۔ ایک حلقہ میں بچوں کی کلاس میں قرآن کریم اور نماز سادہ پڑھانے کا انتظام ہے اطفال خدام کے پروگرام میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ ٹی بی کے ٹکٹوں کی فروخت میں بھی اطفال نے نمایاں حصہ لیا۔

چک 106/P ضلع رحیم یار خاں ۔ دو بیمار عورتوں کو شہر سے دوائی لا کر دی اور بعض غرباء کو مفت دوا مہیا کی گئی دو مرتبہ وقار عمل منا کر اپنی مسجد کی از سر نو تعمیر کی گئی۔ اسی طرح ایک دن خرچ کر کے ایک دوسری مسجد کی صفائی اور مرمت کی گئی۔ انفرادی طور پر پیغام پہنچایا جاتا رہا۔ نماز دوں میں سست خدام کو باقاعدگی کی تلقین کی گئی۔ حقہ نوشی کے مضرات بتانے پر دو خدام نے حقہ نوشی ترک کر دی ہے۔ مذہبی کتب کا درس جاری ہے۔

کرنڈی ضلع خیرپور خدام کی تعداد ۳۰ ہے سست خدام کو انفرادی طور پر چستی اور مل کر کام کرنے کی تلقین کی گئی لائبریری قائم ہے ۱۰ افراد نے اس سے فائدہ اٹھایا۔ خدام نے غرباء میں نقد روپیہ تقسیم کیا اور مریضوں کو مفت ادویات مہیا کی گئیں۔ مسافروں کو کھانا کھلایا گیا ایک غریب مسافر کو ٹکٹ لے کر دیا۔ ایک لاوارث آدمی جو نہر میں ڈوب کر مر گیا تھا۔ اس کی لاش کو نہر سے نکالنے کے لئے خدام نے ۲۰ میل تک رات کے وقت کوشش کی اور بڑی مشکل سے لاش کو نہر سے نکالا گیا۔ اور پولیس کو اطلاع دی گئی۔ ۴ روز متواتر کوشش کے بعد لاش کا پوسٹ مارٹم کرا کر لاش کے دفن کرنے کا انتظام کیا۔ جس پر یکصد روپیہ خرچ آیا اجتماعی طور پر چار دفعہ وقار عمل منایا گیا نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین کی گئی۔ اطفال کے اجلاس ہوتے رہے۔ نظمیں اور قرآن کریم پڑھنے کی مشق کرائی جاتی رہی۔

سعد اللہ پور ضلع گجرات ۔ خدام نے انفرادی طور پر غرباء و مستحقین کی امداد کی گئی۔ اور مریضوں کی تیمارداری کی گئی۔ پمفلٹ "ہماری تعلیم" پندرہ عدد تقسیم کیا گیا مذہبی کتب کا درس جاری ہے۔

کراچی ۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے مقامی عہدیداران نے حلقہ جات کے ۲۰ بیس دورے کئے۔ کارکنان اور خدام نے تقریباً -/۴۰۰ گھنٹوں سے زائد وقت مجلس کے کاموں پر صرف کیا۔ اور حلقہ جات کا دورہ کر کے ۲۵۰ میل سے زائد سفر پیدل اور سواری کے ذریعے طے کیا۔ اجلاس ہوئے اور سست خدام کو چستی سے کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ ۸ حلقہ جات کی رپورٹس کار گذاری دیر سے ملنے پر انہیں ہدایت کی گئی کہ آئندہ رپورٹس وقت پر بھجوا کریں معتمدین حلقہ جات کے دو اجلاس منعقد ہوئے انہیں معتمدین کی ذمہ داریاں بتائی گئیں۔ ماہانہ رپورٹس اور شعبہ جات کے متعلق ضروری ہدایات دی گئیں۔ ناظمین کا اجلاس ہوا۔ اس میں ناظمین اور زعماء کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ ایک اجلاس عام منعقد ہوا۔ جس میں مکرم نائب امیر صاحب نے "کشتی نوح" کے امتحان کے سلسلہ میں معیار کے مطابق اول و دوئم اور سوئم آنے والوں کو انعامات تقسیم کیا۔ ورزش کرنے والے خدام کی تعداد ۱۷۵ اور سیر کرنے والے خدام کی تعداد ۶۷ ہے۔ ان کے علاوہ جملہ خدام نے اپنے ذاتی توجہ پر گھروں اور گلی کوچوں کی صفائی کا خاص خیال رکھا۔ کھلاڑیوں کی فہرست تیار کی گئی اور گراؤنڈ کی کوشش جاری ہے۔ کراچی پولیس کی طرف سے ۱ اپریل سے ۷ اپریل تک روڈ سیفٹی ویک منایا گیا۔ ...... اس ہفتہ میں فضل عمر ڈویژن کو بھی حکومت کی جانب سے مدعو کیا گیا۔ فضل عمر ڈویژن کے نوجوان نے مسلسل کئی گھنٹے تک جلوس کی رہنمائی کرتے ہوئے مارچ کرتے ہوئے کئی میل کا سفر طے کیا۔ حکومت کی طرف سے ایک سرکاری افسر اور فضل عمر ڈویژن کی طرف سے قائد صاحب خدام الاحمدیہ کراچی جیپ میں بیٹھ کر اس پریڈ کی رہنمائی کر رہے تھے۔ دو خدام کو کمپونڈری اور ایک خادم کو موٹر مکینک کا کام سکھایا گیا۔ اور ۵۲ خدام مختلف کام سیکھ رہے ہیں۔ حلقہ جات میں ۱۳ وقار عمل منائے گئے جس میں دس خدام نے متواتر دس گھنٹہ کام کیا۔ مسجد کی صفائی ہر ہفتہ کی جاتی ہے۔ حلقہ سوسائٹی میں میجر صاحب کی الوداعی پارٹی کے سلسلہ میں جگہ کی صفائی کی گئی۔ کوٹھی دارالصدر میں ہر ہفتہ صفائی کی جاتی ہے اور پودوں کو پانی دیا جاتا ہے۔ حلقہ جیکب لائنز نے دفتر مجلس میں وقار عمل منایا گیا۔ حلقہ فیڈرل ایریا میں دو اجتماعی وقار عمل منائے گئے ایک لائبریری کے افتتاح کے موقعہ پر دفتر مجلس کی صفائی کی گئی۔ اسکے علاوہ شارع عام پر ۱۶ خدام نے نصف گھنٹہ کام کیا۔ اس وقار عمل میں ایک بہت بڑا گڑھا تھا۔ جس سے راہگیروں کو گذرتے وقت دقت ہوتی تھی۔ اسی سڑک کی گلی کے سرے پر ایک اور گڑھا تھا۔ جس کو بھی فوراً بھر دیا گیا۔ حلقہ مارٹن روڈ میں بھی ایک اجتماعی وقار عمل منایا گیا۔ ۸ خدام نے متواتر ½ ۲ گھنٹہ تک کام کیا۔ ۱۰ خدام اور ۱۵ اطفال کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھایا گیا۔ ۷۵ سے زائد خدام نے قرآن کریم کی تلاوت جاری رکھی ایک خادم کو نماز کا ترجمہ سکھایا گیا۔ خدام نے اخبارات اور رسائل کا مطالعہ جاری رکھا۔ الفضل۔ الفرقان۔ خالد۔ لاہور ریویو آف ریلیجنز۔ جنگ انجام۔ نئی روشنی ڈان۔ ہمدرد صحت۔ مارننگ نیوز۔ نفسیات لیڈر۔ مصباح۔ آزاد۔ لائف۔ اطلاعات۔ پاکستان ٹائمز (اور نقوش) اسی طرح مذہبی ۴۸ کتب کا مطالعہ کیا گیا۔ ۱۸ ناخواندہ افراد کو پڑھایا گیا۔ سلسلہ کی ۱۱ کتب خرید کی گئیں۔ حلقہ فیڈرل ایریا میں ایک لائبریری اور ریڈنگ روم کا افتتاح ہوا اور اس میں ۶۰ کتب رکھی گئیں حلقہ کے بیس افراد نے فائدہ اٹھایا۔ تعداد زیر اصلاح احباب = ۲۵۰ تعداد لٹریچر تقسیم کردہ = ۱۹۴۹ تعداد کتب جو تقسیم کی گئیں ۱۳۰ خطوط لکھے گئے۔ ۶۴ خدام نے ۱۶۹۸ گھنٹے اصلاح و ارشاد کے کام میں صرف کئے ۴ اجلاس حلقہ جات میں منعقد ہوئے۔ ان اجلاس میں غیر از جماعت کو بھی مدعو کیا گیا۔ حلقہ جیکب لائنز۔ میں اطفال کے ذریعہ جماعت کا لٹریچر گھر گھر لوگوں تک پہنچایا گیا۔ فضل عمر پبلک لائبریری میں سلسلہ کا لٹریچر رکھا ہوا ہے۔ جس سے ۱۰۰۰ سے زائد افراد نے فائدہ اٹھایا۔ ایک ایک بیعت ہوئی۔ حلقہ جات میں نماز باجماعت کے مراکز کی تعداد ۲۴ ہے۔ جن میں سے تین مراکز میں پانچوں وقت نمازیں باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔ اور باقی میں سے کچھ میں صبح کچھ میں صبح اور عشاء اور کچھ میں صبح۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔ (باقی)

مومن اور قربانی

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں۔

مومن کے لئے قربانی اعزاز ہے

"میں نے بتایا تھا کہ خدا تعالیٰ کے رستہ میں قربانیاں کرنا مومن کے لئے اعزاز ہوتا ہے خدا تعالیٰ اسے اپنے انعامات کا وارث بناتا ہے اور اس میں زیادتی کرنا تو علاوہ خلافی نہیں۔ لیکن سنت اللہ یہ ہے کہ وہ کمزوروں کا خیال رکھتا ہے۔ وہ یکدم حقیقت نہیں کھولتا۔ جوں جوں لوگوں کے ذوق شوق میں ترقی ہوتی جاتی ہے۔ توں توں وہ حقیقت کھولتا جاتا ہے"

مومن کی علامت

"پس مومن کی علامت تو یہ ہوا کرتی ہے کہ وہ ہر وقت قربانی کے مواقع کی تلاش میں رہتا ہے۔ جیسے چڑیاں دانہ کی تلاش میں رہتی ہیں اسی طرح مومن قربانی کے راستوں کی تلاش میں رہتا ہے۔ وہ اس کے تلاش کرنے سے گھبراتا نہیں۔ بلکہ راستہ ہٹ جاتا ہے تو گھبراتا ہے"

"جب وہ مرتا ہے تو یہ کہتے ہوئے مرتا ہے کہ کاش ہمیں فلاں قربانی کرنے کا بھی موقع مل جاتا"

— پس مبارک ہیں وہ دوست جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر فوری طور پر حصہ لے کر سعادت دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

سکھر میں کامیاب تربیتی جلسہ

مورخہ ۱۸ جون ۱۹۶۰ء بروز ہفتہ ۶ بجے شام سکھر میں ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔

یہ جلسہ روہڑی۔ اور سکھر کی جماعتوں کا مشترکہ جلسہ تھا جس میں اطفال۔ خدام اور انصار شریک ہوئے۔ تلاوت مکرم صوفی محمد رفیع صاحب امیر خیرپور ڈویژن نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولوی احمد صادق صاحب شاہد نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق قرآن کریم سے" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد سید محمد میاں صاحب نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسلامی خدمات" پر تقریر کی۔ آپ کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی اور "صداقت اسلام" پر اظہار خیال فرمایا اس سلسلہ میں آپ نے قرآن کریم کی ان پیشگوئیوں پر خاص طور پر روشنی ڈالی جو موجودہ زمانہ میں نہایت شان سے پوری ہو چکی ہیں۔

بالآخر صاحب صدر نے حاضرین سمیت دعا فرمائی اور جلسہ ختم ہوا۔ اس موقعہ پر احباب جماعت سکھر کی طرف سے جملہ حاضرین کی چائے و مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ جلسہ کے انتظام میں اطفال و خدام نے پورا پورا تعاون کیا۔ جزاکم اللہ۔

(جمیل احمد۔ قائمقام قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ ربوہ)

پنڈ بیگوال ضلع راولپنڈی میں جلسہ

جماعت احمدیہ پنڈ بیگوال میں مورخہ ۱۹ / ۶ / ۶۰ کو ایک تربیتی جلسہ ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ راولپنڈی نے ڈیڑھ گھنٹہ تقریر فرمائی۔ مکرم مولوی صاحب نے تین دن قیام کر کے جماعت احمدیہ کے کئی تربیتی اجلاس کئے۔ خدام۔ انصار اور لجنہ اماء اللہ کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ احباب جماعت کو نماز مسائل سکھائے۔

(نیاز احمد عارف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈ بیگوال)

اعلان

ڈاک کی حفاظت اور بروقت ملنے کی خاطر مناسب ہے کہ میرے نام کے خطوط "دفتر الفرقان ربوہ" کے پتہ پر آئیں۔ کالج یا احمد نگر کے پتہ پر نہ بھیجے جائیں۔ (ابو العطا جالندھری ربوہ)

ولادت

مورخہ ۶/۶ بروز عید مبارک اللہ تعالیٰ نے مجھے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور نے نومولود کا نام "محمد سرفراز" تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اسم بامسمیٰ اور دین کا خادم بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ (محمد نواز مومن کارکن نظارت بیت المال ربوہ)

وصولی چندہ وقف جدید کے بارہ میں ضروری وضاحت

چندوں کی وصولی کے متعلق جماعتی روایات یہ ہیں کہ تمام مستقل چندہ جات مقامی سیکرٹریان مال ہی وصول کرتے ہیں۔ چندہ وقفِ جدید بھی اس طریق کار سے مستثنیٰ نہیں ہے اور اس کی ادائیگی سیکرٹریان مال ہی کے ذریعہ ہونی چاہیئے۔ وقف جدید کے دوسرے چندہ جات مثلاً اشاعت لٹریچر اور خدمت خلق براہ راست ناظم تعلیم وقفِ جدید کے نام بھی بھجوائے جا سکتے ہیں۔ اور جن انسپکٹران یا معلمین کو رسید بکیں دی گئی ہیں وہ بھی صرف موخر الذکر چندہ جات ہی ان رسید بکوں پر وصول کر سکتے ہیں۔ بعض لوگ اپنے آپ کو مرکز کا نمائندہ ظاہر کر کے بغیر رسید کے چندہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ احباب جماعت ہرگز کسی ایسے شخص کو چندہ نہ دیں کیونکہ نہ صرف رسید بک بلکہ مرکز کی طرف سے وصولی کا اجازت نامہ ہونا بھی ضروری ہے

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے اوپر کچھ وظیفہ دے دیا کریں۔ تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔

اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔

ہر سال جمع شدہ رقم کا $\frac{4}{5}$ وظائف پر خرچ ہو گا۔ باقی $\frac{1}{5}$ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہو گا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہو گا۔ چھٹے سال $\frac{1}{5}$ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال $\frac{2}{5}$ وعلیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے۔ اول زمینداراں قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا۔ سوم ملازمین کا۔ چہارم مستورات کا اور پنجم مختص بالذات۔ اول۔ دوم۔ سوم کا یونٹ ضلع ہو گا۔ (یعنی ایک ضلع کی آمد اس ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہو گی۔ چہارم، پنجم کا یونٹ صوبہ ہو گا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہو گی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہو گا اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے ممبران بطور قرضہ حسنہ دیں گے۔ ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ ازراہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ یہ صدقہ جاریہ ہے۔ رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ "پنج سالہ سکیم تعلیمی قرضہ" ارسال فرمایا کریں۔ (ناظر تعلیم۔ ربوہ)

شکریہ

مکرم شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر چرم لائلپور اور آپ کے صاحبزادے محمد اکرم صاحب نے نظارت ہذا کی تحریک پر مسجد مبارک ربوہ کے لئے ۱۸×۳۶ کے تین سائبان اور ۱۸×۱۸ کے تین سائبان اور ۱۸×۶ کی چھ قناتیں عمدہ اعلیٰ اور بکفایت تیار کروا کے دی ہیں اور اس بارہ میں ہر دو صاحبان نے نہایت اخلاص سے یہ خدمت سرانجام دی ہے اور اپنا قیمتی وقت خرچ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ہر دو کی دینی اور دنیوی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ناظر تعلیم ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۱۹۷ میں محمد مسلم ولد عبدالعزیز مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۰ء ساکن تیج گاؤں ضلع ڈھاکہ صوبہ مشرقی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱۱/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد ۱۱۶/۰ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد۔ محمد مسلم تیج گاؤں انجمن احمدیہ ڈھاکہ مشرقی پاکستان۔

گواہ شد محمد شفیق واقف زندگی ۱/۱ ناظم الدین روڈ ڈھاکہ مشرقی پاکستان

گواہ شد محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ ۱۳ بخشی بازار روڈ ڈھاکہ۔

نمبر ۱۵۷۲۹ میں غلام حیدر ولد چوہدری شکر اللہ خاں صاحب قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۰ء ساکن پنڈی بھاگو ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری غیر منقولہ جائیداد ملکیت اراضی زرعی واقعہ موضع پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ میں تقریباً ۱۸ گھماؤں ۲ کنال بتفصیل ذیل چاہی بارہ گھماؤں اور ساڑھے چھ گھماؤں بارانی ہے۔ جس کی موجودہ مالیت گیارہ ہزار روپیہ ہے۔ مکانات موضع مذکورہ میں بعمارت خام مالیت پانصد روپیہ۔ کل مالیت ۱۱۵۰۰/- کی جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ مذکورہ جائیداد پر فی الحال ایک ہزار قرض بھی ہے۔ میرا گذارہ مذکورہ جائیداد کی آمد پر ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اگر اس جائیداد کے علاوہ کوئی اور جائیداد زندگی میں پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد بقلم خود غلام حیدر پنڈی بھاگو پریذیڈنٹ جماعت۔

گواہ شد۔ غلام نبی ولد شاہ محمد بقلم خود چک ارائیاں ضلع سیالکوٹ

گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ

نمبر ۱۵۵۵۰ میں نظام الدین ولد مہر اللہ دتہ صاحب قوم ارائیں پیشہ پرائیویٹ سروس عمر قریباً تیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہر لائلپور محلہ سنت پورہ ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ دسمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

موجودہ وقت میں میری کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ غیر معین ہے اور قریباً نوے روپے ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز بوقت وفات اگر کوئی میری جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد نظام دین ولد مہر اللہ دتہ سنت پورہ گلی ۱/۲ لائلپور

گواہ شد۔ فضل الدین احمدی بنگوی وصیت نمبر ۲۵۳۰ غلام محمد آباد شاہی چوک احمد محلہ دار الفضل مکان نمبر ۵/۱۳۵۷ لائلپور

گواہ شد بشیر احمد شاہ ہیڈ قائد خدام الاحمدیہ سرٹیفکیٹ بلاک الف لائلپور۔ چنیوٹ بازار لائلپور

نمبر ۱۵۷۳۰ میں طاہرہ نذیر زوجہ چوہدری رشید الدین صاحب قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا حال شارع فاطمہ جناح کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸-اپریل ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) زیورات طلائی قیمتی ۱۳۳۰/- روپے (۲) ایک عدد گھڑی قیمتی یکصد روپے (۳) حق مہر ایک ہزار روپیہ جو میں وصول کر چکی ہوں اور میرے پاس اس وقت موجود ہے کل میزان بمعہ حق مہر مبلغ ۲۴۳۰/- روپے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ طاہرہ نذیر زوجہ چوہدری رشید الدین مربی سلسلہ کوئٹہ ۱۸-۴-۶۰

گواہ شد رشید الدین مربی سلسلہ احمدیہ شارع فاطمہ جناح کوئٹہ۔

گواہ شد محمد عبدالرحمٰن صدر حلقہ مسجد احمدیہ کوئٹہ۔

نمبر ۱۵۷۳۵ میں طالع بی بی زوجہ چوہدری سراج الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۷ء ساکن مگھیانہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد زیور طلائی چار تولہ بتفصیل ذیل ہے چوڑیاں وزنی تین تولہ مالیتی ۴۱۷/- روپے بحساب ۱۳۹/- روپے فی تولہ کانٹے ایک تولہ ۱۳۹/- روپے بحساب ۱۳۹/- روپے فی تولہ مہر مبلغ ۳۲/۴ روپے بذمہ خاوند ہے۔ علاوہ ازیں ۲۰/- روپے ماہوار جیب خرچ خاوند کی طرف سے ملتا ہے۔ میں اپنی جائیداد حصہ مہر مالیتی ۵۸۸/۴/۰ روپے اور ماہوار جیب خرچ ۲۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میری وفات کے وقت میری کوئی مزید جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ نشان انگوٹھا طالع بی بی زوجہ سراج دین فضل سٹریٹ لوہا بازار جھنگ صدر۔

گواہ شد علی محمد ولد میاں کریم بخش سکرٹری مال جھنگ صدر بقلم خود محلہ شیخ لاہوری مکان نمبر ۱۷۳ جھنگ صدر

گواہ شد احمد الدین بقلم خود سیکرٹری اصلاح و ارشاد جھنگ صدر ولد میاں قدرت اللہ صاحب۔

نمبر ۱۵۷۳۷ میں حکمت بنت عباس عودۃ زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ) قوم عرب پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت اپریل ۱۹۳۰ء مع والدین خود سکنہ الکبابیر (جبل الکرمل) حیفا فلسطین حال ربوہ (دار الرحمت شرقی) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ رمضان ۱۳۷۹ھ مطابق ۷ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری مندرجہ ذیل جائیداد ہے۔ (۱) مہر مبلغ ۷۵ پاؤنڈ (ایک ہزار روپیہ) جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں (۲) زیورات طلائی بیس تولہ بہ تفصیل ذیل پانچ کڑے۔ نو انگوٹھیاں دو جوڑے اور ایک بادام جن کی قیمت ۱۵۰ پاؤنڈ (دو ہزار روپیہ) ہے یعنی کل میزان مہر و زیورات ۲۲۵ پاؤنڈ (تین ہزار روپیہ) ہے میں ان کے دسویں حصہ (۱/۱۰) یعنی ۲۲/۱۰ شلنگ پونڈ (تین سو روپیہ) کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں (۳) مجھے اپنے خاوند کی طرف سے ایک پونڈ ماہوار (۱۳/۵/۴ روپے) جیب خرچ ملتا ہے (مگر یہ جیب خرچ دینا ان پر واجب نہیں) میں اس کا بھی دسواں حصہ ماہوار صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ اور اگر مجھے مذکورہ بالا جائیداد کے علاوہ خدا تعالیٰ کوئی اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ عطا فرمائے اور وہ میری وفات کے وقت موجود ہو تو اس کے بھی دسویں حصہ ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ مرصیہ بغرض حصول رضاء الٰہی حکمت عباس عودۃ ۸ رمضان ۱۳۷۹ھ ۷ مارچ ۱۹۶۰ء

گواہ شد جلال الدین شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ

گواہ شد ابو العطاء جالندھری سابق مبلغ بلاد عربیہ

روسی افسر کی جان بچانے میں پاکستانی بحری بیڑے کا جذبۂ ہمدردی

پاکستان کا تباہ کن جہاز چند گھنٹے کے اندر اندر اسے کراچی لانے میں کامیاب ہو گیا

کراچی ۲۷ جون کل علی الصبح پاکستانی بحریہ نے سمندری جہازوں کی بہترین روایات کے مطابق امدادی جذبے کا بہترین ثبوت فراہم کیا اس کے ایک تباہ کن جہاز نے کراچی سے تین سو میل کے فاصلے پر سفر کرنے والے روس کے ایک سامان بردار جہاز کے ایک افسر کی جان ڈرامائی انداز میں بچائی۔

یہ جہاز روس سے کسی اور ملک کے لئے سامان لے جا رہا تھا۔ اس نے سفارت روس متعینہ کراچی کو کل شام ریڈیو کے ذریعے اطلاع دی کہ جہاز کا ایک افسر بے حد مصیبت میں مبتلا ہے اس کی حالت نازک ہے وہ سخت بیمار ہے اور جہاز کی منزل مقصود دور ہے لہذا بہتر یہ ہے۔ کہ اس کی فوری امداد کی جائے۔ سفارت روس نے اسی وقت وزارت خارجہ سے گفت و شنید کی جس نے بحریہ سے اس روسی افسر کی امداد کرنے کی درخواست کی چنانچہ کل رات ہی ایک تباہ کن جہاز بحریہ کے دو ڈاکٹروں کو لے کر اس مقام کی جانب روانہ ہو گیا جہاں روسی جہاز کھڑا تھا پاکستانی جہاز آج علی الصبح روسی جہاز کے قریب پہنچ گیا اور اس نے روسی افسر کو اپنی تحویل میں لے لیا جو آنکھوں کے ناسور میں مبتلا تھا۔ دونوں پاکستانی ڈاکٹروں نے راستے میں احتیاطی تدابیر اختیار کیں اور بعد میں کراچی پہنچ کر اسے بحریہ کے ہسپتال میں داخل کر دیا۔ جہاں اس کا معالجہ شروع ہو گیا۔ آج شام روسی سفیر نے ہسپتال میں اس افسر سے ملاقات کرنے کے بعد کہا کہ اب وہ رو بہ اصلاح ہے۔

عراق نے کانگو کو تسلیم کر لیا

بغداد ۲۷ جون بغداد ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ عراق نے کانگو کی نئی مملکت کو تسلیم کر لیا ہے جو آئندہ جمعرات کو خود مختار ہو جائے گی۔ بتایا گیا ہے کہ عراقی وزارت خارجہ کے شعبۂ اقوام متحدہ کے ڈائریکٹر جنرل یوم آزادی کی تقریبات میں عراق کی نمائندگی کرنے کے لئے کل کانگو روانہ ہو جائیں گے۔

کویت اردن کو دس لاکھ پونڈ قرض دیگا

عمان ۲۷ جون اردن کے ایک سرکاری ترجمان کے بیان کے مطابق حکومت کویت نے حکومت اردن کو دس لاکھ پونڈ قرض دینے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے آپ نے کہا حکومت اردن اس قرضے کو ملک کے بعض اقتصادی اور زراعتی منصوبوں کی تکمیل کے لئے استعمال کریگی آج وزارت داخلہ کے انڈر سیکرٹری ۴

۴ عازم کویت ہو گئے ہیں خیال یہ ہے کہ ان کا یہ سفر اسی قرضے کے سلسلے میں ہے۔

اُردو کو لازمی مضمون کا درجہ دینے کا فیصلہ

لائل پور ۲۷ جون۔ ثانوی تعلیمی بورڈ کی سلیبس کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ اردو کو انٹرمیڈیٹ کلاسوں میں لازمی مضمون کا درجہ دیا جائے۔ اس سے پہلے انٹرمیڈیٹ کلاسوں میں اردو کو اختیاری مضمون کی حیثیت حاصل ہے ۱۹۶۱ء کے سلیبس میں اردو کو انٹر کلاسوں میں لازمی مضمون کے طور پر شامل کر لیا جائے گا۔ اور نئے سال میں محکمہ تعلیم لائبریریوں کی گرانٹ میں بھی اضافہ کر دے گا۔

پاکستانی سائنسدان ایران جائیں گے

کراچی ۲۷ جون ایٹمی سائنس کے شعبے میں جدید تربیات کے متعلق جو مذاکرہ ایٹمی سائنس کے سنٹو ادارے کے زیر اہتمام ۹ جولائی سے ۱۹ جولائی تک تہران میں ہونے والا ہے۔ اس میں پاکستانی سائنسدانوں کی شرکت کا ایٹمی توانائی کمیشن نے انتظام کیا ہے۔ اس مذاکرہ میں برطانیہ۔ ترکی اور ایران کے ممتاز سائنسدان شرکت کریں گے۔ پاکستانی جماعت میں ڈاکٹر ایم۔ ایس بخاری، ڈاکٹر آر اے خان۔ ڈاکٹر ایم ایس قریشی مسٹر ایم ڈبلیو خان۔ ڈاکٹر ایم ایم قریشی اور مسٹر اے ڈبلیو اعظمی شامل ہیں۔

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

واغنیاءھم وفقرائھم ایضا! فمن ذا الذی یقوم الیوم بتبدید ذالک الاوھام؟ فلا احد الا القادیانیون وحدھم! ھم الذین یبذلون فی ذالک الاموال والانفس! ولو قام المصلحون یصیحون حتی تبح اصواتھم ویکتبون حتی تنکسر اقلامھم ماجمعوا من الاموال والرجال فی جمیع الاقطار الاسلامیة عشر ما تبذلہ ھذہ الشرذمة القلیلة"!

جریدۃ "الفتح"۔ القاھرۃ

(۲۰ جمادی الآخرۃ ۱۳۵۱ھ)

برطانیہ اور فرانس کو نیٹو کے تحت امریکی راکٹوں کی پیشکش

فرانس کی طرف سے تبادل تجاویز، برطانوی اخبار کی اطلاعات

لنڈن ۲۷ جون۔ اخبار سنڈے ٹائمز نے یہ اطلاع شائع کی ہے۔ کہ حکومت فرانس نے اس پروگرام کی منظوری دے دی ہے کہ شمالی اوقیانوسی تنظیم (سینٹو) کے تحت فرانس کے علاقے میں راکٹ چلانے کے اڈے تعمیر کر دیئے جائیں۔ البتہ اس نے یہ شرط پیش کی ہے کہ فرانس کو جو امریکی "پولارس" میزائل دیئے جائیں۔ ان کے استعمال پر کوئی پابندی عاید نہ کی جائے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل فرانس کے صدر جنرل ڈیگال نے اعلان کیا تھا۔ کہ سر زمین فرانس میں کوئی ایسا اڈہ تعمیر نہیں کرنے دیا جائے گا جس میں موجودہ میزائلوں پر خود فرانس کی فوجوں کو مکمل کنٹرول حاصل نہ ہو۔ لیکن اب جو صورت حال ہے اس میں عملی طور پر اس اعلان پر کوئی اصرار نہیں کیا گیا۔ اور امریکہ نے جو پیشکش کی ہے کہ سینٹو کے تحت میزائل مہیا کئے جائیں یا مقامی طور پر تیار کرنے کے انتظامات کر دیئے جائیں گے اسے مسترد کرنے کی بجائے ایک تبادل تجویز پیش کر دی گئی ہے

اس اخبار نے یہ اطلاع بھی شائع کی ہے کہ برطانیہ نے امریکہ سے نہ صرف "پولارس" راکٹ خریدنے کے لئے بلکہ یہ راکٹ چلانے والی ایٹمی آبدوزیں بھی خریدنے کے سلسلہ جنبانی کی تھی۔ امریکہ نے اس پر یہی جواب دیا ہے کہ امریکہ یہ اشیاء اس صورت میں مہیا کر سکتا ہے کہ یہ ساری آبدوزیں نیٹو کے بحری دستوں کی تحویل میں دی جائیں۔